

قبروں پر تزئین و آرائش کرنے کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

نیپال کے بعض علاقوں میں یہ رواج ہے کہ جب کسی کا انتقال ہو جائے یا شب براءت، عید میلاد النبی، صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم یا گیارہویں ہو تو قبروں پر تزئین و آرائش کے طور پر غبارے لگائے جاتے ہیں؟ شرعاً ایسا کرنا کیسا؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

قبروں پر تزئین و آرائش کے لیے غبارے لگانے کی اجازت نہیں ہے کیونکہ قبر زینت کا محل نہیں ہے، لہذا یہ اسراف ہے۔ اسراف سے منع کرتے ہوئے اللہ تبارک و تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے: (وَلَا تُسْرِفُوا اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِیْنَ) ترجمہ کنز العرفان: اور حد سے نہ بڑھو بیشک وہ حد سے بڑھنے والوں کو پسند نہیں فرماتا۔ (پارہ 8، سورۃ الاعراف، آیت: 31) فتاویٰ رضویہ میں ہے ”حاصل حکم یہ ہے کہ قبور عامہ ناس پر روشنی جب کہ خارج سے کوئی مصلحت مصالح مذکورہ کے امثال سے نہ ہو ضرور اسراف ہے اور اسراف بیشک ممنوع۔ فقہاء اسی کو منع فرماتے ہیں کہ یہی علت منع بتاتے ہیں، اور اگر زینت قبر مطلوب ہو تو قبر محل زینت نہیں، اب بھی اسراف ہوا، بلکہ کچھ زائد۔“ (فتاویٰ رضویہ، جلد 9، صفحہ 520، رضا فاؤنڈیشن، لاہور) وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّی اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد بلال عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4409

تاریخ اجراء: 14 جمادی الاولیٰ 1447ھ / 06 نومبر 2025ء



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



daruliftaahlesunnat



DaruliftaAhlesunnat



Dar-ul-ifta AhleSunnat



feedback@daruliftaahlesunnat.net